21ST

ANNUAL REPORT

ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LIMITED

1-7-1991 TO 30-6-1992

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹیڈ

سالانہ رپورٹ برائے سال ۹۱-92ء

یکم جولائی ۱۹۹۱ء تا ۳۰ جون ۱۹۹۲ء

Published by
MANAGING COMMITTEE
All Memon Welfare Co-Operative Housing Society Ltd.

Registered Office :
247, Sunny Plaza, 2nd Floor,
Hasrat Mohani Road, Karachi.
Phone : 217590

15th November 1991 to 30th June 1992

1.	Madam Ishrat Hanif Motiwala	President
2.	Mr. Iqbal Ismail Mangrolwala	V. President
3.	Mr. Yousuf Abdullah	Hon. Gen. Secretary
4.	Mr. Abdul Qadir Bakhshi	Committeeman
5.	Abdul Razzak Haji Mohammed	"
6.	Mr. Abdul Sattar Lilya	"
7.	Mr. Ahmed Umer Diwam	"
8.	Mr. Ali Mohammed Maya	"
9.	Mr. Amin Jamal	"
10.	Mr. Aziz Suleman	"
11.	Mr. Hanif Ismail (Resigned On 28th July 1992)	"
12.	Mr. Gul Mohammed	"
13.	Mr. Iqbal Ismail Kasmani	"
14.	Mr. Rafiq Noor	"
15.	Mr. Younus Ibrahim Andha	"
16.	Mr. Haji Zakaria Ismail	"
	Mr. Ghulam Hussain Habib (Co-Opted From 28th July 1992)	"

CS CamScanner

عہدیداران

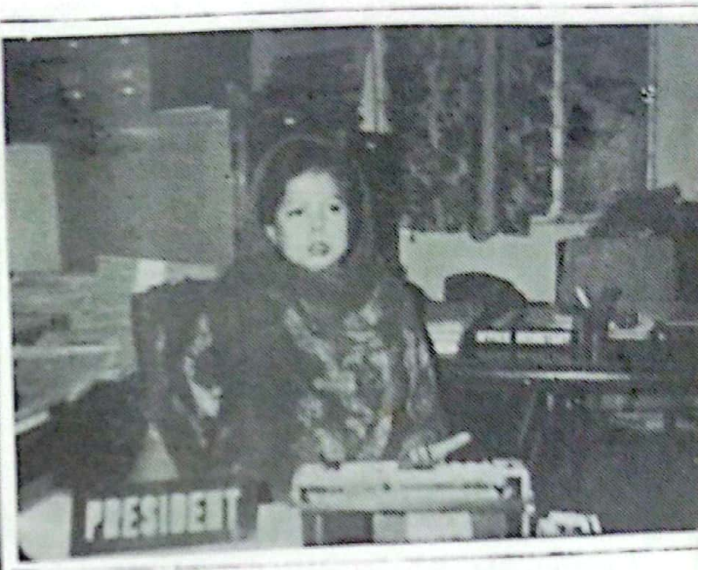

بیگم عشرت حنیف موتی والا (صدر)

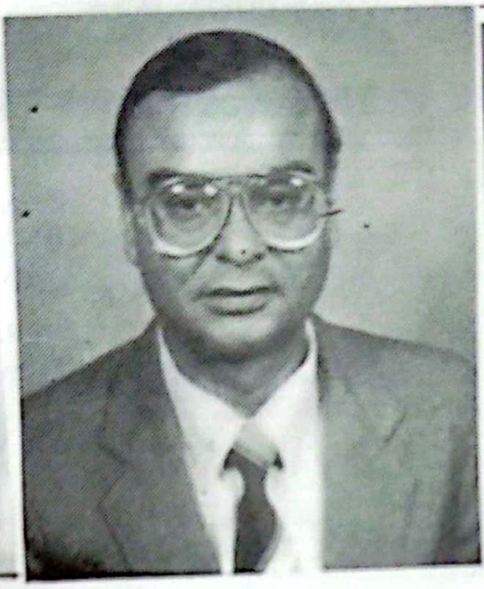

محمد اقبال اسمٰعیل مانگرول (نائب صدر)

یوسف عبداللہ نوی والا (جنر

اراکین مجلس عاملہ

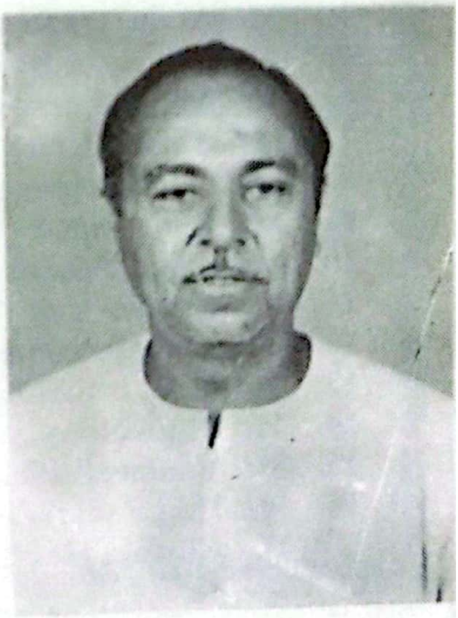

حاجی ذکریا اسمٰعیل

عبدالستار لیلیا

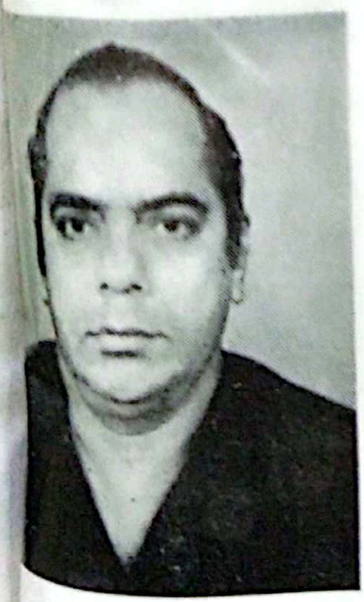

احمد عمر دیوان

CamScanner

عبدالعزیز دھاڑوڑ والا

یونس ابراہیم

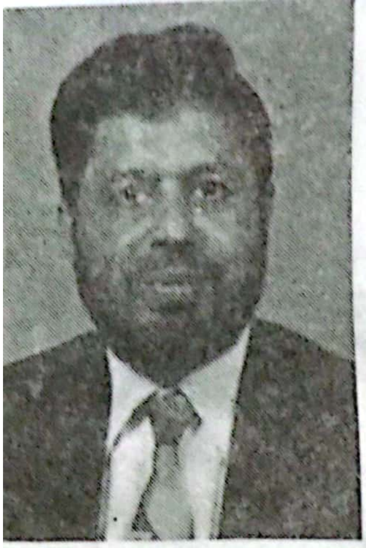

علی محمد مایا

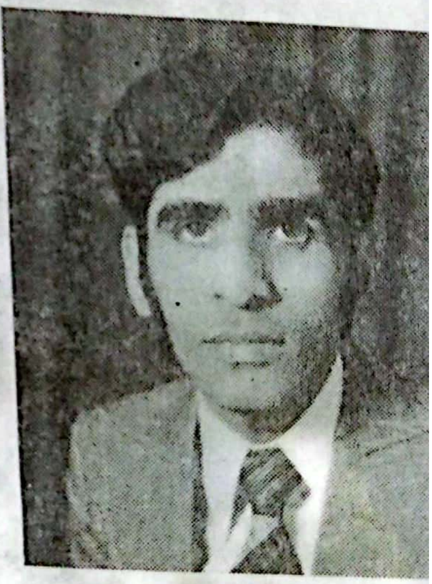

عبدالقادر بخشی

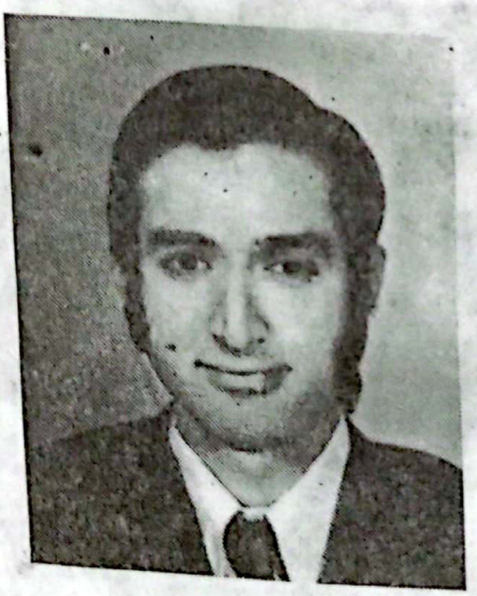

گل محمد مدراس والا

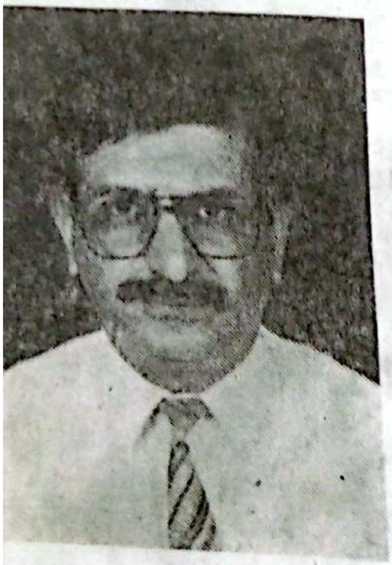

عبد الرازق حاجی محمد

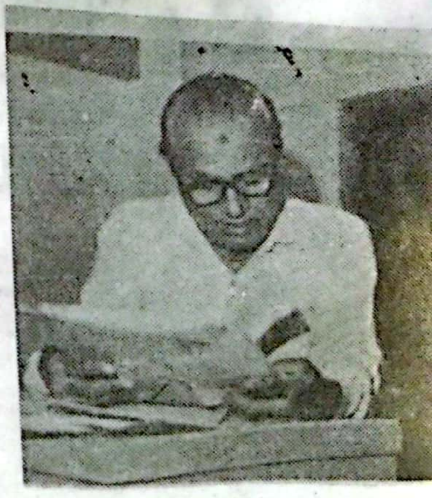

رفیق نور

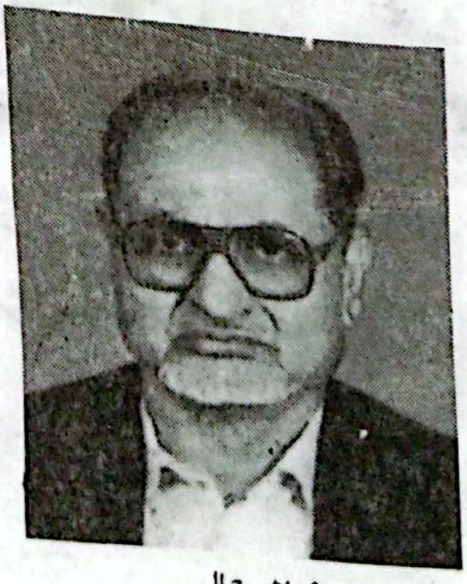

محمد امین جمال

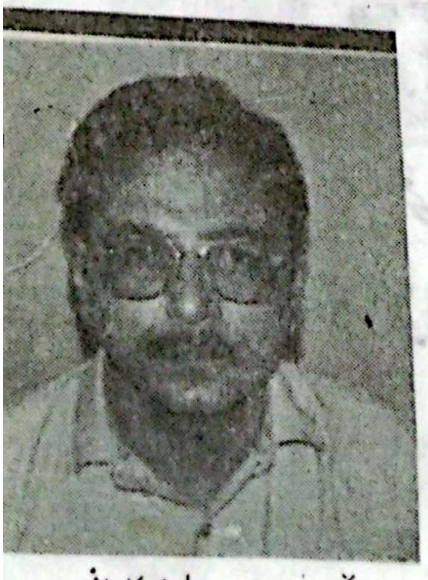

محمد اقبال اسمٰعیل کاسمانی

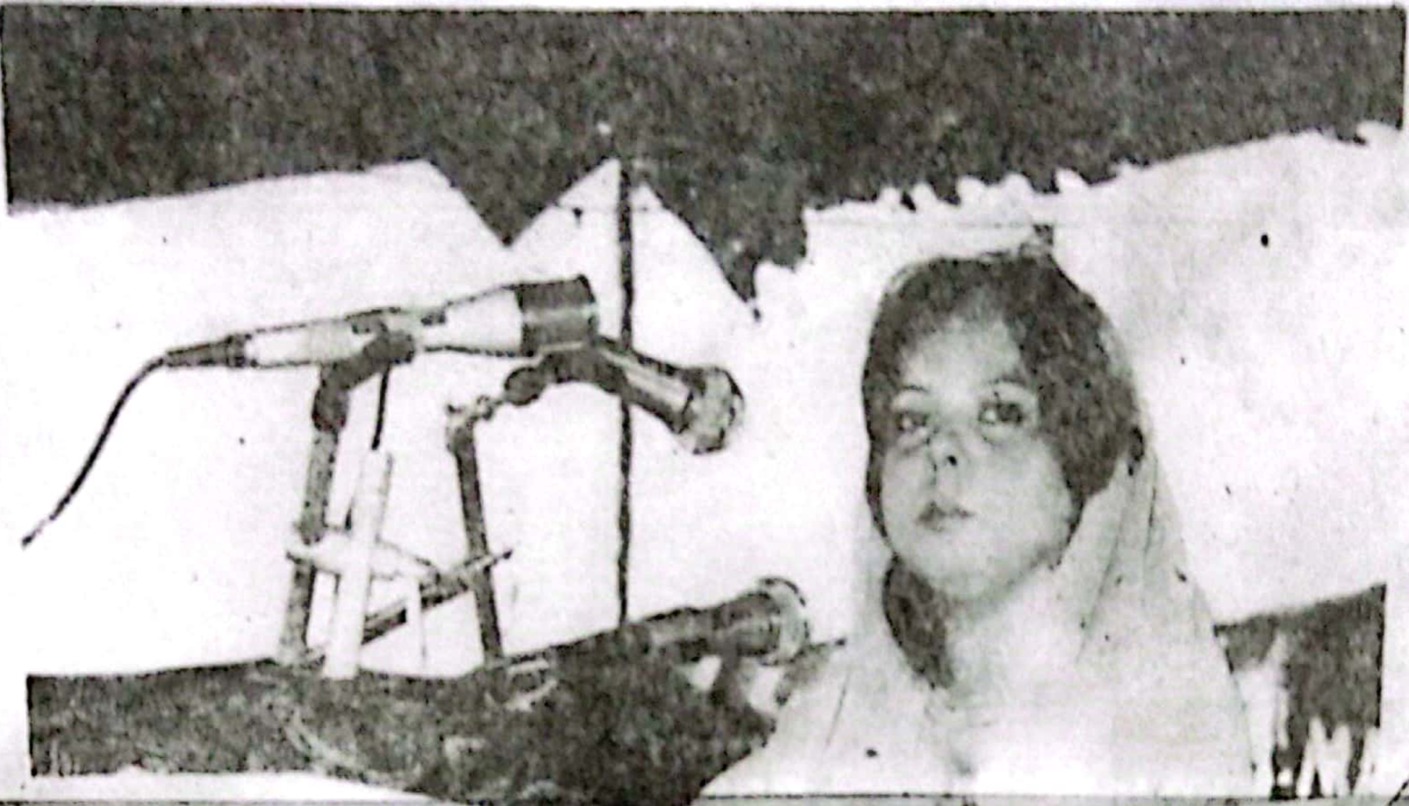

سوسائٹی کی صدر محترمہ عشرت حنیف موتی والا سوسائٹی کے جلسہ
۹ر نومبر ۱۹۹۲ء سے خطاب کررہی ہیں۔

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی کی صدر محترمہ عشرت محمد حنیف موتی والا کی صدارتی تقریر

محترم اراکین سوسائٹی السلام علیکم

میں آج سوسائٹی کے اکیسویں سالانہ جلسہ کے موقع پر آپ سے خطاب کرتے ہوئے ایک قسم کا اطمینان اور خوشی محسوس کر رہی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ پچھلے سال اسی جگہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے آپ سے جو وعدے کئے تھے انہیں حتی الامکان پورا کرنے کی کوشش کی۔

آپ سے وعدے کے مطابق صدر منتخب ہونے کے بعد میں نے پہلا کام یہ کیا کہ پچھلی کمیٹی نے ممبران سے ترقیاتی کاموں کے نام پر جو غیر ضروری ڈیمانڈ کی تھی۔ میں نے اس ڈیمانڈ نوٹس کو فوری طور پر منسوخ کرا دیا۔ اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ فی الحال سوسائٹی کے پاس جو بھی فنڈز موجود ہیں کمیٹی اسی سے کام چلائے۔ اور اللہ کا نام لے کر ترقیاتی کام شروع کرا دیئے جائیں۔

میرے بھائیوں اور میرے ساتھیوں اگر نیت صاف ہو تو منزل خود بخود آسان ہو جاتی ہے۔ آپ نے دیکھا کہ سیکٹر "13" کے ترقیاتی کام کس تیز رفتاری سے مکمل ہوئے۔ جو باقی ہیں وہ بھی عنقریب مکمل ہو جائیں گے۔ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سیکٹر 13 کے پلاٹوں کا قبضہ دیا گیا۔ جو ممبران باقی رہ گئے تھے اور جو درخواست دے رہے ہیں۔ انہیں قبضہ دیا جا رہا ہے۔ نو (۹) نومبر کا فنکشن جو ایک یادگار فنکشن تھا۔ اب تک میری آنکھوں میں گھوم رہا ہے۔ آپ نے دیکھا۔ کتنا شاندار اور پُروقار جلسہ تھا۔ کہ اسے سوسائٹی کی تاریخ کی ایک بہترین تقریب کہا جا سکتا ہے۔ اس جلسہ کی وجہ سے آپ کی سوسائٹی کی عزت اور وقار میں اضافہ ہوا۔ میمن نگر کے نام کی گونج مرکزی حکومت کے دفاتر اسلام آباد میں بھی سنی گئی اس کے ساتھ ساتھ مارکیٹ میں بھی سوسائٹی کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوا۔ اب تک جو ترقیاتی کام ہو چکے ہیں۔ وہ آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لئے ہیں۔ یہاں دُہرانے کی ضرورت نہیں۔ آنریری جنرل سیکریٹری کی رپورٹ سے آپ کو مزید تفصیلات معلوم ہو جائیں گی۔

آپ جانتے ہیں کہ پچھلے دو سال ۹۰ اور ۹۱ میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا۔ کیونکہ پچھلی کمیٹی کے کچھ مفاد پرست

CamScanner

ارکان حسبِ سابق اپنے جوڑ توڑ اور گروپ بندیوں میں مصروف رہے اور کام کی طرف کوئی توجہ نہ دی اور دو سال اسی طرح گذار دیئے۔ اس سال کمیٹی کے چند سرپھرے اراکین جن میں عہدیداران سرفہرست ہیں نے سر دھڑ کی بازی لگا دی اور یہ تہیہ کرلیا کہ ممبران سے کئے گئے وعدوں کو ہر صورت میں پورا کرنا ہے اور کام کرکے دکھانا ہے۔

معزز اراکین!

اس سال مئی ۹۲ کے مہینہ سے ترقیاتی کاموں کی ابتدا کی گئی۔ یعنی ٹینڈرز وغیرہ طلب کئے گئے۔ اور نومبر ۹۲ یعنی صرف سات مہینے میں آپ نے دیکھا کہ کتنے ترقیاتی کام پایۂ تکمیل کو پہونچے۔ یہ سب کچھ چند اراکین کمیٹی کے اتحاد اور اتفاق کی برکت ہے۔ کمیٹی کے عہدیداران اور چند دوسرے اراکین نے اپنے دن اور رات ایک کردیئے۔ یہ ان کی ہمت، حوصلہ اور انتھک مخلصانہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جو آپ کے سامنے ہے جناب اقبال اسماعیل مانگرول والا۔ وائس پریذیڈنٹ، جناب یوسف عبداللہ آنریری جنرل سیکریٹری، جناب عبدالستار لیلیا۔ جناب زکریا اسماعیل۔ اس سلسلہ کے نمایاں کردار ہیں۔

اس موقع پر میں سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری جناب یوسف عبداللہ کے متعلق یہ بتانا ضروری سمجھتی ہوں کہ انہوں نے جس قدر پریشانیوں کا مقابلہ کیا ہے۔ اور اس مقابلے میں جس ہمت اور حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے وہ ہر شخص کے بس کا روگ نہیں۔ سوسائٹی کے کاموں کے لئے جتنا وقت انہوں نے دیا ہے ایک کاروباری شخص کے لئے اگر ناممکن نہ ہو تو مشکل ضرور ہے۔ سوسائٹی کے کاموں کے سلسلے میں بعض اوقات اپنی جیب سے خرچ کرنا اور کبھی نہ جتانا ان کی عادت ہے۔ ان خوبیوں کے حامل اور ایک اعزازی کارکن ہونے کے ناطے یہ ہم سب کی جانب سے تعریف اور ہمت افزائی کے مستحق ہیں۔

اب میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب دلانا چاہتی ہوں۔ چند اراکین سوسائٹی اور خاص کر مفاد پرست اراکین کمیٹی حسب سابق سوسائٹی کو نقصان پہونچانے کی کوشش کررہے ہیں۔ اور مختلف ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں۔ اور اپنی اوچھی حرکتوں کے ذریعہ کمیٹی کے عہدیداران کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کررہے ہیں۔ تاکہ کمیٹی کے عہدیداران کی توجہ بٹ جائے اور ترقیاتی کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔ ان کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہوچکی ہے انہیں اتنا بھی احساس نہیں کہ سوسائٹی ہم سب کا ادارہ ہے۔ اور اپنے گھر کو نقصان پہونچا کر اس کی عزت سے کھیل رہے ہیں۔ اس طرح ہم صرف اپنا ہی نقصان کریں گے۔ لیکن مفاد پرستی نے ان کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی ہے۔

میں بحیثیت صدر سوسائٹی آج انہیں وارننگ دے رہی ہوں کہ وہ اپنی مذموم حرکتیں بند کردیں ورنہ نتائج کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ ان کی اطلاع کے لئے میں یہ بتادوں کہ جس ادارے کو ہم سب نے اتنی مشکلات پر قابو پانے کے بعد اس مقام پر لا کھڑا کیا ہے کہ آج کراچی کی مارکیٹ میں میمن نگر کا نام ہی ایک Good will کے طور پر

CamScanner

ستعمال ہوتا ہے اور ہماری سوسائٹی کی اپنی ایک علیحدہ ساکھ ہے۔ کیا یہ مفاد پرست ٹولہ یہ سمجھتا ہے کہ تقریباً چھ سو
راکین سوسائٹی ان کی سازشوں کو کامیاب ہونے دیں گے؟ نہیں ہرگز نہیں ہم ایسا کبھی بھی نہیں ہونے دیں گے
میری آپ سے یہ گذارش ہے کہ آپ ایسے سازشی عناصر سے ہوشیار رہیں۔ صحیح اور غلط میں تمیز کریں اور
رحالت میں سوسائٹی کے مفاد کو مدنظر رکھیں۔

میں پچھلے سال کی روایت کو دہراتے ہوئے آج اس جگہ آپ سے پھر ایک بار وعدہ کرتی ہوں کہ اگر مجھے
ور میرے ساتھیوں کو اسی طرح آپ کا تعاون حاصل رہا تو میں انشاءاللہ اس سال کے آخر تک سیکٹر 15/A کے
ترقیاتی کاموں کو مکمل کراؤں گی۔ اور اس سیکٹر کے الاٹیز کو بھی ان کے پلاٹوں کا قبضہ دے دیا جائے گا۔

یہ بشرط زندگی آپ سے میرا وعدہ ہے۔

میں ایک بار پھر آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ آپ اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور مفاد پرست
عناصر کو اپنی صفوں میں ہرگز جگہ نہ دیں۔ آپ سب کے تعاون کا بہت بہت شکریہ

خدا حافظ ۔

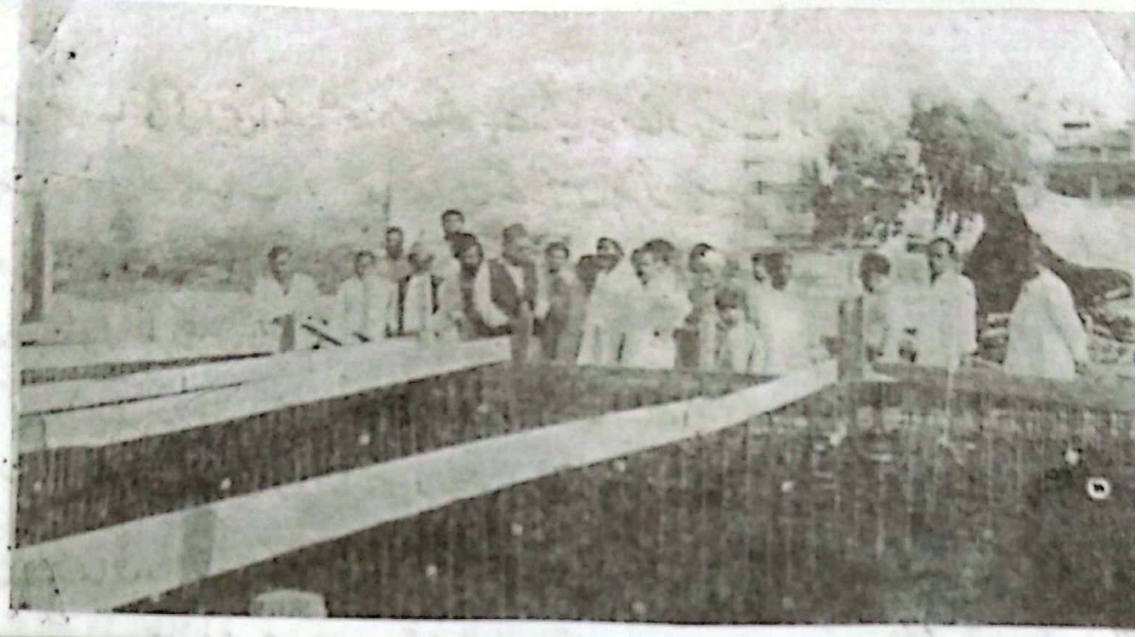

CamScanner

سالِ گذشتہ کے دوران ہونے والے ترقیاتی کاموں کی تصویری جھلکیاں

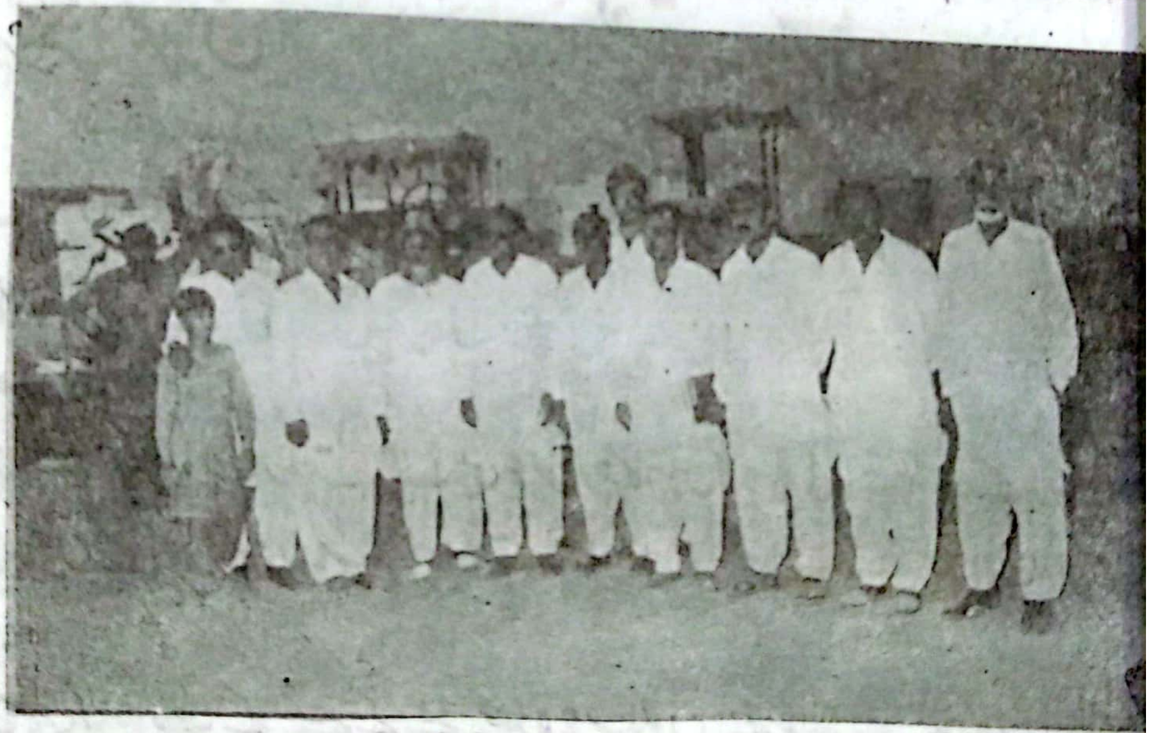

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی کے نائب صدر اور ڈویلپمنٹ کمیٹی کے کنوینر جناب محمد اقبال مانگرول والا کی تقریر

صدر محترم اور معزز ممبران!

السلام علیکم

آج جبکہ ہم سب اس سالانہ جلسہ میں شریک ہو رہے ہیں۔ میں اپنے شعبہ یعنی ترقیاتی کا
کی مد میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

محترم و معزز ممبران!

جیسا کہ پلاٹ کا قبضہ دینے کی پُروقار تقریب میں عرض کر چکا ہوں کہ پانی کی لائین آپ کے پلاٹوں تک
پہنچائی جا چکی ہیں سیوریج کی لائین بھی بچھ چکی ہیں۔ سڑکیں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ جو باقی ہیں انشاءاللہ
آئندہ ماہ مکمل ہو جائیں گی۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پلاٹ کے قبضے کے لئے پچھلے 20 سالوں سے پلاٹ کے مالکان انتظا
کر رہے تھے۔ لیکن ترقیاتی کام پورے ہو کر نہیں دیتے تھے۔ اور یوں اگلے سال پھر اگلے سال پر بات ٹلتی
رہی۔ لیکن موجودہ انتظامیہ نے ایک خواب کو حقیقت کا روپ دیا۔

موجودہ انتظامیہ میں جوش، جذبہ، ولولہ، لگن، جدوجہد، انتھک محنت، جذبۂ ایثار، جستجو، جنون، خلو
بے لوثی، جیسی خوبیاں اور خصوصیات ہیں اگر یہ خوبیاں یکجا ہو جائیں تو وہ انسان اپنی برادری کے لئے
کارنامے انجام دے سکتا ہے۔

اور مجھے یہ کہنے میں ذرہ برابر بھی عار نہیں کہ اس ٹیم کے سربراہ یعنی جناب یوسف عبداللہ نو
میں تمام مندرجہ بالا خوبیاں ہیں۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ کوئی بھی ادارہ جس میں سرگرم اور مخلص کارکن نہ ہوں وہ اد

CamScanner

صرف کاغذی حد تک زندہ رہتا ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہم نے ایک سال سے بھی کم عرصے میں، تمام ترقیاتی کام شب و روز کی کاوشوں اور ذاتی دلچسپی سے تکمیل تک پہنچائے ہیں۔

آئندہ سال ہم نہ ہوں گے تو کوئی اور ہوں گے۔ لیکن ہم نے اتنی مضبوط بنیاد ڈال دی ہے کہ آئندہ سال کے اختتام تک سیکٹر 15A کا قبضہ بھی دے دیا جائے گا۔ (انشاءاللہ)

اس سلسلہ میں سوسائٹی کی صدر محترمہ عشرت حنیف موتی والا کا نہایت مشکور ہوں کہ وقتاً فوقتاً انہوں نے ہمیں مفید مشورے دیئے اور ہمارے ترقیاتی کاموں کو دیکھ کر سراہتی رہیں۔ اور ہمارے حوصلے بڑھاتی رہیں۔ یہاں ان لوگوں کا ذکر نہ کروں تو زیادتی ہوگی جنہوں نے ہمارے اس کام میں شانہ بشانہ کام کیا، جناب ذکریا اسماعیل وڈالووالا جناب عبدالستار لیلیا ہیں۔ دونوں حضرات ہماری مینیجنگ کمیٹی کے ممبران ہیں انکے علاوہ جناب سلیم اختر آفس سیکریٹری اور جناب سہیل عزیز مچھا ہمارا آفس اسسٹنٹ قابل ذکر ہیں۔

معزز ممبران

سیکٹر 15A کے ترقیاتی کام بھی اتنے آسان نہیں کہ زبانی باتوں سے مکمل کر لئے جائیں اس کیلئے کم از کم مکمل ایک سال شب و روز کی محنت ذاتی دلچسپی اور دیانت داری بہت ضروری ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اے پاک پروردگار سوسائٹی کی منتظمہ کو اتنی ہمت عطا فرما کہ جس طرح انہوں نے 13A سیکٹر کا قبضہ دیا اسی طرح 15A سیکٹر کا بھی قبضہ دے سکیں۔

سیکٹر 13A کا ترقیاتی کام عملی طور پر بے حد مشکل تھا۔ مگر حوصلہ جوان تھا۔ یوسف عبداللہ جیسے پر عزم الشان کا ساتھ تھا۔ اور سب سے بڑھ کر رب کریم کی مہربانی شامل حال تھی اس طرح یہ کشتی پار لگی۔ "سب سے بہترین مشغلہ انسانیت کی خدمت ہے۔"

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

آپ کے اعتماد اور محبتوں کا شکریہ

محمد اقبال اسماعیل مانگرول والا

نیت، عمل اور تقویٰ درست ہو تو ناکامی ناممکن ہے۔

اگر نیت صاف اور نیک ہو اور عمل اس کے مطابق ہو تو ناکامی بھی کامیابی میں بدل جاتی ہے۔

CamScanner

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری محمد یوسف عبداللہ نوی والا

سال ۱۹۹۱ء-۱۹۹۲ء کی رپورٹ اور اس کا حساب کتاب آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

جناب صدر، اراکین سوسائٹی اور جملہ حاضرین۔

السلام علیکم۔

جیساکہ آپ کو معلوم ہے اللہ کے فضل وکرم سے ہماری سوسائٹی اپنی عمر کی اکیس ۲۱ بہاریں دیکھ چکی ہے اور اس نے بائیسویں ۲۲ سال میں قدم رکھا ہے۔ اس عرصے میں سوسائٹی نے بہاروں کے ساتھ خزاں کے موسم بھی دیکھے۔ لیکن اللہ کی مہربانی اور آپ کی دعاؤں سے ہماری سوسائٹی پوری آب وتاب کے ساتھ چمک رہی ہے۔ اور انشاء اللہ اسی طرح اس کی چمک دمک قائم رہے گی۔

پچھلے سال آپ نے مجھ پر اور میرے ساتھیوں پر اعتماد کرتے ہوئے ہمیں کامیاب کروایا۔ ساتھ ہی ساتھ میرے ساتھیوں نے مجھے سوسائٹی کا جنرل سیکریٹری بناکر ایک بہت بڑی اور بھاری ذمہ داری میرے کاندھوں پر ڈال دی۔ گوکہ میرے لیئے یہ بہت بڑا اعزاز تھا۔ اور ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس عہدے کے ساتھ جو ذمہ داریاں منسلک ہیں ان کی اہمیت کے پیش نظر۔ اور جو وعدے ہم نے پچھلے سال اس جگہ آپ سے کئے تھے۔ ان کو پورا کرنے کے لئے مجھے اور میرے ساتھیوں کو کن مشکلات سے گزرنا پڑا۔ یہ ایک علیحدہ داستان ہے۔ بہرحال اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے اور مقصد حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنی کشتیاں جلانی پڑیں۔ تاکہ مشکل وقت میں گھبرا کر اگر بھاگنا چاہیں تو فرار کی تمام راہیں مسدود پائیں۔ اور پھر مقصد کے لئے DO OR DIE پر عمل کیا جائے۔ میں اور میرے ساتھی جن میں سرفہرست ہماری صدر محترمہ عشرت حنیف موتی والا۔ جناب اقبال اسمٰعیل منگرول والا جناب عبدالستار للیا اور جناب ذکریا اسمٰعیل صاحب کے نام ہیں جناب اقبال قاسمانی صاحب نے بھی ہمارا بہت ساتھ دیا

CamScanner

سب نے دن رات محنت کرکے اپنے وعدوں کو نبھانے کی کوشش کی۔ ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں یہ آپ اپنی آنکھوں سے فنکشن کے دن دیکھ چکے ہیں۔

یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر انسان نیک نیتی سے کام کو مکمل کرنے کی ٹھان لے۔ ہمت اور حوصلہ نہ ہارے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ راستے کی رکاوٹیں خود بخود دور ہوتی چلی جاتی ہیں۔ کچھ ایسی ہی صورت حال سے مجھے اور میرے ساتھیوں کو واسطہ پڑا۔ لیکن خدا کے فضل سے اور آپ سب کے تعاون کے نتیجہ میں ہم نے ہر مشکل کا مقابلہ کیا۔ اس پر قابو پایا۔ اور ہم اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہیں۔ بقول شاعر

"مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہوگئیں"

اب میں آپ کے سامنے سوسائٹی کی ایک سالہ کارکردگی کا مختصر جائزہ پیش کرتا ہوں۔

سیکٹر 13/A کے ترقیاتی کام

کئی سال سے ترقیاتی کاموں کی جانب توجہ ہی نہیں دی گئی تھی۔ ہم نے فوری طور پر یہ فیصلہ کیا کہ ترقیاتی کام ہر صورت میں شروع کرانا ہے اس سلسلے میں سیکٹر 13 اے کے کاموں پر پہلے توجہ دی گئی۔ پانی کی اندرونی لائنیں ڈالی گئیں اور ہر پلاٹ کے دروازے تک اس کا کنکشن پہنچایا۔ والو لگوائے۔ اندرونی سڑکوں کی تعمیر ضرورت کے مطابق مختلف جگہوں پر مٹی کی بھرائی کی گئی underground ٹینک کی تعمیر کی گئی۔ سیوریج کا کام کئی سال قبل پچھلی کمیٹیوں نے کرایا تھا۔ لیکن کام ناقص تھا کچھ غلط ہوا تھا۔ اور کچھ کام سرے سے ہوا ہی نہیں تھا۔ اس کا مکمل سروے اور چیکنگ کرواکے اس کام کو دوبارہ صحیح کروایا گیا۔ اور جو کام نہیں ہوا تھا وہ بھی مکمل کروایا گیا۔ یہ تمام کام اشتہاری اخباروں کے ذریعہ ٹینڈر طلب کرکے مختلف ٹھیکیداروں سے معلومات حاصل کرکے ٹھیکیدار کی پچھلی کارکردگی۔ اس کی مالی حالت، ٹیکنیکل مہارت اور تجربہ اور کاموں کے ریٹ کی بنیاد پر کام کا ٹھیکہ دیا گیا۔

سائٹ ٹھیکیدار:-

خدا کا شکر ہے کہ سوسائٹی کو ایسے ٹھیکیدار ملے ہیں جو نہ صرف دیانتدار ہیں بلکہ ترقیاتی کاموں کا تجربہ اور مہارت بھی رکھتے ہیں۔ انکی کمپنی وارثی ایسوسی ایٹس کے نام سے مشہور ہے۔ اسکیم 33 میں دوسری سوسائٹیوں کا کام کرچکے ہیں اور اب بھی کئی سوسائٹیوں کے کام کررہے ہیں۔ ان کے پاس عملہ بھی اچھا ہے۔ اور ٹیکنیکل اسٹاف بھی ہے۔ ماہ نومبر میں ہم نے پلاٹوں کا قبضہ دیا۔ اس وقت چند کاموں کی تکمیل ضروری تھی۔ اس سلسلے میں انہوں نے پورا پورا تعاون کیا اور اب تک مجموعی طور پر 85٪ کام مکمل ہوچکا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان کے

تعاون سے مزید ترقیاتی کام بھی جلد مکمل ہو جائیں گے۔

انجینیر: پچھلی کمیٹی نے ایک انجینیر مقرر کیا تھا۔ جب ہم نے ٹینڈر کے کاغذات ان سے بنوائے اور کچھ دوسرے کام ان کے سپرد کئے۔ اس وقت یہ معلوم ہوا کہ انھیں اس قسم کے ترقیاتی کاموں کا تجربہ اور مہارت نہیں۔ لہٰذا فوری طور پر ان کو ہٹا کر ایک دوسرے انجینیر جناب محمد حسین صاحب کا تقرر کیا گیا۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ انھوں نے سوسائٹی کے لئے خدمات اعزازی طور پر پیش کی ہیں۔ اللہ انھیں اس کا صلہ دے گا۔ اب تک انھوں نے سائٹ پر کام کی چیکنگ کے علاوہ اور دوسرے مختلف معاملات میں جو مشورے دیئے ہیں وہ سوسائٹی کے لئے فائدہ مند ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ ترقیاتی کاموں کے لئے انکی خدمات اور ان کا تعاون سوسائٹی کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

سوسائٹی سپروائزرز: ہمارے ساتھ یہ بھی اللہ کا بڑا فضل ہوگیا ہے کہ ہمیں ایک بزرگ۔ تجربہ کار اور ایماندار سائٹ سپروائزر مل گئے جو اپنے کام میں ماہر ہیں۔ صبح ... بجے سے شام چھ بجے تک سائٹ پر دیکھ بھال کرتے ہیں۔ سائٹ کے کام کی نہایت باریک بینی سے جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ یہ اپنی روزانہ رپورٹ سائٹ آفس میں دیتے ہیں۔ اور اس طرح ہمیں سائٹ کے کاموں کی روزانہ پروگریس اور جائزہ رپورٹ مل جاتی ہے۔

سیکٹر 15/1 کے ترقیاتی کام: اس سیکٹر کے جنگلات صاف کرنے کا کام۔ پلاٹوں اور سڑکوں پر نشانات لگانے کا کام کمیٹی نے موجودہ ٹھیکیدار وارثی ایسوسی ایٹس کے سپرد کیا ہے۔ اور یہ کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جس طرح ہم نے سیکٹر 13/1 کے کام مکمل کروائے ہیں انشاء اللہ اسی سال اسی طرح سیکٹر 15/1 کے ترقیاتی کام مکمل کروائے جائیں گے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے سیکٹر 13/1 کی زمین ساڑھے بارہ ایکڑ ہے اور اس کے ترقیاتی کاموں کے اخراجات کا تخمینہ 30 لاکھ کے قریب ہے۔ سیکٹر 15/1 کی زمین اس سے دگنی یعنی 25 ایکڑ ہے۔ اخراجات کا اندازہ 60 سے 70 لاکھ روپیہ ہے اس سلسلے میں ہماری کمیٹی نے ایک اسکیم تیار کی ہے۔ اس پر عمل کرنے کے لئے ہمیں آپ سب کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اسکیم یہ ہے کہ سیکٹر کے چھوٹے کمرشل پلاٹوں کو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے۔ اور بڑے کمرشل پلاٹ پر ایک اسٹوری بلڈنگ تعمیر کی جائے۔ اور وہاں پر لوگوں کو بسایا جائے۔ اس طرح سوسائٹی کو دو فائدے حاصل ہوں گے۔ ایک تو لوگوں کی آباد کاری ہوگی۔ اور میں نگر ایک مثالی بستی کے طور پر ابھر کر سامنے آ

دوسری طرف اس طرح حاصل شدہ رقوم سیکٹر A/15 کے ترقیاتی کاموں کو مکمل کرنے کیلئے کافی ہوں گی اور ہمیں یقین ہے کہ پلاٹ ہولڈرز کو ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں مزید کوئی رقم ادا کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اس سلسلے میں ہمیں آپ کے بروقت اور بھرپور تعاون کی ضرورت ہے امید ہے کہ ہمیں آپ کا تعاون حاصل رہے گا۔

سیکٹر A/3 کے پلاٹوں کا قبضہ:۔

۹ نومبر ۱۹۹۴ء کے جلسے میں ہم نے پلاٹوں کا قبضہ دینے کا افتتاح کیا۔ اور اب تک 50-60 پلاٹ ہولڈرز قبضے کے لیٹرز وصول کر چکے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے جن لوگوں نے ابھی تک قبضے کے لیٹرز وصول نہیں کئے ان سے گذارش ہے کہ وہ سوسائٹی آفس میں تشریف لائیں اور مختصر سی ضروری کارروائی کی تکمیل کر کے اپنے پلاٹ کے لیٹرز حاصل کریں۔

سوسائیٹی کے بقایاجات کی ادائیگی:۔

مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ کچھ ممبران نے اب تک سوسائٹی کے بقایاجات کی ادائیگی کی جانب توجہ نہیں دی۔ مختلف کمیٹیاں اپنے وقت میں یاد دہانی کے خطوط یعنی REMINDERS بھیجتی رہی ہیں لیکن ہمارے ریکارڈ کے مطابق ممبران کی طرف کافی رقوم واجب الادا ہیں۔ یہ آپ کی اپنی سوسائیٹی ہے۔ اور اس کا تمام کاروبار آپ کے تعاون ہی سے چلتا ہے۔ اپنے فرائض کی ادائیگی میں ممبران کا فرض ہے کہ وہ اپنا حساب کتاب صاف رکھیں۔ سوسائیٹی کے واجبات فوری طور پر ادا کریں۔ جن لوگوں نے اپنے پلاٹ کے کاغذات حاصل نہیں کئے ہیں وہ ضروری کارروائی کے بعد اپنے کاغذات حاصل کریں تاکہ قبضہ لیتے وقت انہیں کسی دشواری کا سامنا نہ ہو۔

سوسائیٹی فنڈز:۔

پچھلے سال جب ہم نے سوسائٹی کا چارج لیا۔ اس وقت بینکوں میں فکسڈ ڈپازٹ کی شکل میں سوسائیٹی کے پاس 52 (باون لاکھ) روپیہ موجود تھا۔

ٹرانسفر فیس کی مد میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ وصول ہوا اور سوسائیٹی کے بینک کے ڈپازٹ پر تقریباً سات لاکھ روپیہ کا منافع حاصل ہوا۔ سوسائیٹی نے اب تک ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں ٹھیکیدار کو تقریباً ۱۷ لاکھ روپے کی ادائیگی کی ہے۔ اور تقریباً اتنی ہی ادائیگی کرنا باقی ہے۔ پچھلی کمیٹی نے جن ممبران چوتھی اور پانچویں اقساط وصول کی تھیں وہ ڈیمانڈ نوٹس کینسل کر کے ہم نے تقریباً سوا لاکھ روپیہ پلاٹ ہولڈرز کو رفنڈ کیا۔

تمام سالانہ اخراجات پورے کر کے اس وقت سوسائیٹی کے پاس 42 لاکھ روپے مختلف ڈپازٹس کی شکل میں موجود ہیں۔ یہ تفصیلات جاننا آپ کے لئے یوں ضروری ہے کہ آپ کو یاد ہو گا کہ پچھلی کمیٹی نے کوئی ترقیاتی کام کئے بغیر ممبران سے 60 روپے گز کے حساب سے رقم طلب کرنے کے نوٹس جاری کر دیئے تھے۔ یقیناً یہ ایک غیر ضروری مطالبہ تھا۔ جسے موجودہ کمیٹی نے فوری طور پر ختم کیا۔ اور کچھ سوسائیٹی کے

سال رواں کے دوران جو میٹنگز ہوئی اسکی تفصیلات درج ذیل ہیں

مینیجنگ کمیٹی :-

ریگولر	15	میٹنگز
ایمرجنسی	1	میٹنگ
تعزیتی	2	میٹنگز
2۔ ڈویلپمنٹ سب کمیٹی	46	"
3۔ ٹرانسفر سب کمیٹی	18	"
4۔ ہائی پاور سب کمیٹی	3	"
5۔ فنکشن سب کمیٹی	6	"
6۔ فائننس سب کمیٹی	4	"
7۔ مسجد سب کمیٹی	3	"
8۔ لیگل سب کمیٹی	5	"
9۔ اسکروٹنی سب کمیٹی	1	"
10۔ انکوائری کمیٹی	17	"

پاس رقم تھی اس کے مطابق منصوبہ بندی کی اور ترقیاتی کام شروع کروا دیئے۔ یقینی طور پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ پچھلی کمیٹی کے پاس کوئی منصوبہ بندی نہیں تھی اور ان کا مقصد پلاٹ ہولڈرز سے غیر ضروری طور پر رقم بٹورنا اور من مانی کرنا تھا۔ میں یہاں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہوں گا۔ آپ خود سمجھدار ہیں اور ماشاءاللہ صحیح اور غلط میں تمیز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر دیانتداری اور ہوشمندی سے صحیح منصوبہ بندی کی جائے جیسا کہ اس سے پہلے میں آپ کو تفصیلاً بتا چکا ہوں تو مجھے یقین ہے کہ دونوں سیکٹر کے ترقیاتی کام مکمل ہو جائیں گے اور پلاٹ ہولڈرز کو ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں مزید کوئی ادائیگی نہیں کرنی پڑے گی۔ بقول شاعر

ع کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے"

ڈیولپمنٹ کمیٹی :- اس سال جتنی میٹنگز ہوئی ہیں۔ وہ ایک ریکارڈ ہے۔ خاص کر ڈیولپمنٹ کی میٹنگز ہفتہ میں دو تین ہونا لازم ہوگئیں۔ سوسائٹی آفس میں میٹنگز کے علاوہ ہر جمعہ کو سائیٹ پر بھی میٹنگ ہوئیں کیونکہ ڈیولپمنٹ کمیٹی کے ارکان اور میں خود ہفتہ میں تین چار بار سائٹ پر جاتے رہے اور جمعہ کا دن ہمارا وہیں گزرتا ہے۔ یہاں تک کہ ہم نے جمعہ کی نمازیں بھی سائٹ پر ادا کیں کنوینر جناب اقبال اسماعیل منگرول والا صاحب، جناب ستار للیا صاحب، جناب ذکریا اسماعیل صاحب اور میں خود کوئی جمعہ ایسا نہیں کہ ہم وہاں نہیں گئے ہوں۔ ہم نے سائٹ پر ایک ایک کام کی چیکنگ کی اور بذات خود ہر کام کی نگرانی کی۔ میں اس کمیٹی کے کنوینر اور ارکان کا شکر گذار ہوں کہ انھوں نے میرے ساتھ اتنا بھرپور تعاون کیا جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔

ٹرانسفر سب کمیٹی :- آپ سب کے علم میں ہے کہ اس سے قبل ٹرانسفر کا طریقۂ کار اتنا پیچیدہ اور طویل تھا کہ متعلقہ لوگ سوسائٹی آفس کے چکر لگا لگا کر تھک جاتے تھے۔ کمیٹی نے ان کی اس دشواری کو محسوس کیا اور اس کو ختم کرنے کا تہیہ کیا۔ ٹرانسفر سب کمیٹی نے پورے طریقے کار کا جائزہ لے کر اس میں تبدیلیاں کیں لمبے لمبے فارم ختم کر دیئے گئے۔ اور طریقۂ کار کو اتنا آسان کر دیا گیا کہ ایک ہی بار تمام کارروائی مکمل ہو جائے اور ممبران کو کوئی دشواری پیش نہ آئے نتیجے کے طور پر اس سال لوگوں نے ان آسانیوں سے فائدہ اٹھایا۔ ٹرانسفر کے کیسز (CASES) زیادہ تعداد میں پیش ہوئے اور کمیٹی سے منظور بھی ہوئے۔ اس طریقہ سے ممبران کے فائدے کے ساتھ ساتھ سوسائٹی کو بھی تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے کی رقم ٹرانسفر کی مد میں وصول ہوئی۔ جناب عبدالستار للیا صاحب کی کارکردگی بحیثیت کنوینر ٹرانسفر سب کمیٹی قابل تعریف ہے۔

فنانس کمیٹی :- اس کمیٹی کی کارکردگی بھی بہت عمدہ رہی۔ اس کمیٹی نے اپنی سوجھ بوجھ سے کام لے کر اور مختلف

سوسائٹی کے عہدیداران ترقیاتی کام کا معائنہ کر رہے ہیں

بینکوں سے بروقت معلومات حاصل کر کے سوسائیٹی کے فنڈز کو ڈپازٹ اور کیش کرانے کی عمدہ پلاننگ کی اور اس طرح سوسائیٹی کو تقریباً 7 لاکھ روپے کا منافع حاصل ہوا۔ اس سلسلے میں جناب علی محمد مایا صاحب جو اس کمیٹی کے کنوینر ہیں ان کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔

لیگل سب کمیٹی :۔ اس کمیٹی کی بھی کارکردگی اچھی رہی۔ مختلف کیسز کی چیکنگ کی گئی۔ تجزیہ کیا گیا۔ ان پر قانونی رائے حاصل کی گئی اور پھر مینیجنگ کمیٹی کی اجازت کے مطابق عملدرآمد کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس سب کمیٹی نے پچھلی انکوائری کمیٹی کی کارکردگی اس کی سفارشات جو جناب عبدالغنی جھاپڑا صاحب نے بطور کنوینر مرتب کیں اور ایک ڈرامہ رچا کر ۱۵ ہزار روپے کی رقم رفیق نور صاحب کو دلوادی۔ لیگل سب کمیٹی نے اس کیس کا مکمل جائزہ لیا اور اپنی تجزیاتی رپورٹ تیار کی جسے مینیجنگ کمیٹی نے منظور کرلیا ہے۔ ان سفارشات پر ایک صحیح وقت پر عمل درآمد کیا جائیگا اس سلسلے میں مزید الجھنا اور آپ کو الجھانا نہیں چاہتا کیونکہ جنرل باڈی نے پچھلے سال جو انکوائری کمیٹی مقرر کی تھی اس نے اپنا کام کچھ لوگوں کے عدم تعاون کے باوجود حتی الامکان بخوبی انجام دیا ہے اور اس نے اپنی رپورٹ میں اس قسم کی تمام بدعنوانیوں کا محاصرہ کیا ہے لہٰذا یہ ایک علیحدہ موضوع ہے جس پر یہاں مزید گفتگو مناسب نہیں ہے اس سب کمیٹی کے کنوینر جناب عبدالستار للیا صاحب نے جس قدر محنت اور جاں فشانی کی ہے اور ناموافق حالات میں کام کیا ہے۔ وہ یقیناً قابل تعریف ہے

مسجد سب کمیٹی :۔ مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب آپ حضرات نے ۹ نومبر ۹۲ء کو دیکھی اور اس سلسلے میں جو شاندار تقریب منعقد ہوئی وہ یقیناً ہم سب کے لئے باعث خوشی اور افتخار ہے۔ آپ کو یہ جان کر مزید خوشی ہوگی کہ ہماری مسجد کا نقشہ ایک ایسے نیک خدا پرست اور نہایت قابل آرکیٹیکٹ نے تیار کیا ہے جنھوں نے مدینہ منورہ میں بھی مسجد کی ڈیزائننگ اور پلاننگ کی ہے۔ فیصل مسجد اسلام آباد کی تعمیر کی پلاننگ میں ان کا بڑا حصہ ہے۔ یہ فرم نقوی اینڈ صدیقی آرکیٹیکٹ کے نام سے کراچی میں بہت زمانے سے قائم ہے۔ اور نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ممالک میں بھی ان کی اچھی شہرت ہے۔ کراچی میں انھوں نے پچھلے چالیس سال میں بڑے بڑے پروجیکٹ ڈیزائن کئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ان کا بنایا ہوا میمن نگر کی مسجد کا نقشہ ہمارے لئے مبارک اور سعید ثابت ہوگا۔ اور انشاءاللہ میمن نگر سیکٹر 3/A میں ایک ایسی شاندار مسجد تعمیر ہوگی جس میں نماز پڑھ کر ہمارے دلوں کو سکون اور اطمینان حاصل ہوگا انشاءاللہ یہاں میں آپ سے گذارش کروں گا کہ مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں آپ ہمیں اپنا بھرپور مالی تعاون دیں اور اپنے احباب کو بھی اس طرف توجہ دلائیں کہ وہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

فنکشن سب کمیٹی :۔ مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے اور سیکٹر 13/A میں پلاٹوں کا قبضہ دینے کیلئے جو فنکشن ۹ نومبر ۹۲ء کو منعقد کیا گیا۔ اس سب کمیٹی کے کنوینر جناب عبدالستار للیا تھے۔ اس سب کمیٹی نے تقریب کے انتظامات کرنے اور اس کو شایان شان بنانے کے لئے دن رات ایک کر دیئے۔ مرکزی وزیر جناب مولانا عبدالستار

کے دستِ مبارک سے مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب پلاٹوں کا قبضہ بھی ان کے ہی دستِ مبارک سے دلانے کی تقریب اور اس بات کو یقینی بنانا کہ وہ بحیثیت مہمان خصوصی ضرور تشریف لائیں حکومتی ایجنسیاں اور دفاتر سے رابطہ، دعوت ناموں کی تقسیم ڈیکوریشن کا معقول انتظام اور پھر اس کے ساتھ ہزار سے زیادہ مہمانوں کے لئے کھانے کا انتظام ان سب کاموں کے لئے ایک اچھی تنظیم اور صلاحیت کی ضرورت تھی جو اس کمیٹی نے بخوبی دن رات ایک کرکے اپنے فرائض کو انجام دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایسی تقریب منعقد کرنے میں کامیاب ہوئے جو ایک مثالی تقریب ثابت ہوئی آپ حضرات نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ کہ اس تقریب نے سوسائٹی کے نام کو کس قدر بلند اور روشن کیا۔ شہر کراچی کے ہر کونے میں میمن نگر کا نام گونج رہا ہے۔ اس سلسلے میں میں جن حضرات کا شکرگذار ہوں ان کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ سوسائیٹی کی صدر محترمہ عشرت حنیف موتی والا جنہوں نے ہر قدم پر بھرپور ساتھ دیا اور رہنمائی کی۔

۲۔ سوسائیٹی کے فاؤنڈر صدر جناب عبدالغفار میمن صاحب جنہوں نے ہمیشہ شفقت اور محبت سے نوازا۔

۳۔ جناب محمد یحییٰ گوڈل صاحب جنہوں نے ہمیشہ مربی اور سرپرست کی حیثیت میں ہمارے ساتھ تعاون کیا اور تقریب میں مہمانوں کے کھانے کا انتظام انھوں نے اپنی طرف سے کیا۔

۴۔ جنابہ کلثوم رفیق ہنگورا اور جناب اسماعیل غازیانی جنہوں نے شامل ہو کر اپنی خوبصورت اور مسحور کن آواز سے وہ جادو جگایا کہ تقریب کو چار کے بجائے آٹھ چاند لگ گئے۔

۵۔ رجسٹرار آفس کے افسران جنہوں نے سوسائٹی کے ہر کام کے لئے بڑی فراخ دلی سے تعاون کیا۔

اور سر فہرست ہیں جلسہ کے مہمان خصوصی جناب عبدالستار نیازی مرکزی وزیر برائے مذہبی امور اور فخر میمن برادری جناب حنیف حاجی طیب صاحب صدر آل پاکستان میمن فیڈریشن جنہوں نے اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت ہماری سوسائٹی کو دیا جس سے ہماری تقریب کی رونق دوبالا ہو گئی۔

میں تمام صحافی برادری، نمائندہ گجراتی ملت، وطن، ڈان، پاک سماچار، میمن عالم، اور میمن ٹائمز کے ایڈیٹر صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ میں ریڈیو پاکستان اور ٹی وی کے نمائندوں کا بھی شکر گذار ہوں کہ انہوں نے ہمارے ساتھ تعاون کیا۔

ذاتی گذارش: اب میں آخر میں آپ سے ایک گذارش کروں گا وہ یہ کہ آپ سب حضرات ماشاءاللہ باشعور ہیں اور صحیح اور غلط میں تمیز کر سکتے ہیں۔ ہماری کمیٹی نے اس وقت تک جو سہولتیں بہم پہنچائی ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ سیکٹر 13/A میں مکانات کی تعمیر شروع کی جاسکتی ہے۔ آپ کے تعاون سے مشروط ہے۔ میں آپ سے اس بھرے جلسے میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ انشاءاللہ اسی سال سیکٹر 15/A کے ترقیاتی کام بھی اسی لگن اور محنت سے مکمل کرائے جائیں گے۔ اور اس سیکٹر کے الائینز کو بھی ان کے پلاٹوں کا قبضہ اس سال کے آخر تک دے دیا جائے گا۔ مجھے یقین ہے کہ ترقیاتی کاموں کے لئے کسی مزید رقم کا اُن سے مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

میں ایک بار پھر اپنے تمام ساتھیوں سب کا خلوص دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے پورے خلوص اور یقین کے ساتھ مجھ پر بھروسہ کیا اور میرا ساتھ دیا۔ میں تمام اراکین سوسائٹی کا شکرگذار ہوں کہ انھوں نے مجھے اپنے اعتماد کے قابل سمجھا اور مجھے یقین ہے کہ ان کا یہ اعتماد مجھ پر اور میرے ساتھیوں پر بحال رہے گا۔

میں سوسائٹی کے آڈیٹرز ماندھوا اینڈ کمپنی، لیگل ایڈوائزر، الیکشن کمشنر جناب ابراہیم عظمی صاحب کا بھی شکرگذار ہوں کہ ہمیں ان کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔

یہاں اگر میں سوسائٹی آفس کے اسٹاف کی خدمات، ان کی محنت، دیانت داری کا ذکر نہ کروں تو بڑی زیادتی ہوگی جنہوں نے دن کے علاوہ آدھی آدھی رات تک میرے ساتھ سوسائٹی کے دفتر میں کام کیا۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ میری تمام کامیابیوں میں ان کے تعاون کی بڑی اہمیت ہے۔ میں ان سب کا شکرگذار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ سب میرے ساتھ اسی طرح اپنا تعاون جاری رکھیں گے۔

آپ حضرات کا بہت بہت شکریہ

خدا حافظ

دولت، شہرت، عزت کسی کی میراث نہیں یہ صرف رب کعبہ کی بخشش ہے۔

سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری میمن فیڈریشن کے صدر کو نقشہ پر کام کی صورتحال بتاتے ہوئے

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کراچی

سوسائٹی کی جانب سے منعقدہ ایک یادگار اور تاریخی جلسہ کی

روداد

رپورٹ: عبدالستار ریلیا - کنوینر فنکشن کمیٹی

آل میمن ویلفیئر کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی کی جانب سے مورخہ ۹ نومبر ۱۹۹۲ء بروز پیر سیکٹر 13/A اسکیم 33 میمن نگر میں ایک یادگار اور تاریخی جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد سیکٹر 13/A میں میمن مسجد کا سنگ بنیاد رکھنا اور سیکٹر 13/A کے ممبران/پلاٹ ہولڈرز کو ان کے پلاٹوں کے قبضہ کی دستاویزات دینا تھا۔

اس عالیشان جلسہ میں پلاٹ ہولڈرز کے علاوہ میمن برادری کی ممتاز اور مشہور شخصیات نے بھی شرکت کی۔

اس جلسہ کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے مذہبی امور مولانا عبدالستار خان نیازی تھے اور انھوں نے اسلام آباد میں اپنی مصروفیات کو بالائے طاق رکھ کر ہماری درخواست پر بطور خاص شرکت کی۔ وہ اسی روز پی۔آئی۔اے کے طیارے PK-301 کے ذریعے کراچی تشریف لائے اور ایئرپورٹ سے سیدھے جلسہ گاہ پہنچے۔

سوسائٹی کے دیرینہ رکن سابق وفاقی وزیر برائے توانائی اور صدر آل پاکستان میمن فیڈریشن اور ممتاز قومی رہنما جناب حاجی محمد حنیف طیب نے جلسہ کی صدارت کے فرائض انجام دیئے۔

اس پروقار تقریب کے اعزازی مہمان (GUEST OF HONOUR) مشہور سماجی کارکن اور میمن برادری کی ممتاز شخصیت جناب محمد یحییٰ محمد صدیق گوڈیل تھے۔ وہ ان دنوں امریکہ میں تھے اور حسب وعدہ اپنے قیام کو مختصر کر کے خصوصی طور پر کراچی تشریف لائے اور سوسائٹی کے جلسہ کو رونق بخشی۔

قومی رہنما جناب حاجی محمد حنیف طیب نے جلسہ کی صدارت کے فرائض انجام دیئے۔

جلسہ گاہ کو خوبصورت بینروں اور جھنڈوں سے سجایا گیا تھا۔ پورا اینڈ ہال حاضرین (جن میں مرد اور خواتین شامل تھے) سے کھچا کھچ بھر گیا تھا۔ صبح ۱۱ بجے منعقدہ اس جلسہ میں لوگ وقت سے پہلے ہی سے آنا شروع ہو گئے تھے۔ اپنی گاڑیوں کے علاوہ، پبلک ٹرانسپورٹ اور سوسائٹی کے انتظام کردہ بسوں جن میں تین بسیں اوکھائی میمن جماعت اور ایک بس ہالاری میمن جماعت نے فراہم کی تھی کے ذریعے پہنچے۔ میمن بوائز اوپن اسکاؤٹ کا دستہ اور بینڈ جناب محمد فاروق کبیر کی قیادت میں موجود تھا۔ اور مہمان خصوصی کی آمد پر انہیں اپنے خصوصی انداز میں سلامی پیش کی گئی۔

مہمان خصوصی کی آمد کے ساتھ ہی سب سے پہلے میمن مسجد، میمن نگر کی تختی کی نقاب کشائی ان کے دستِ مبارک سے کرائی گئی۔

جلسہ کے باقاعدہ آغاز سے قبل حافظ محمد عرفان ابوبکر نے اپنے مخصوص انداز میں قرآن مجید کی تلاوت کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں جناب انور ابراہیم اور جناب اشفاق ابراہیم نے نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

انہیں حاضرین سے خاصی داد بھی ملی۔

سوسائٹی کی صدر محترمہ عشرت حنیف موتی والا نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں کہا کہ مہمان خصوصی محترم مولانا محمد عبدالستار خان نیازی نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود اپنا قیمتی وقت ہمیں دیا۔ اور ہماری تقریب میں تشریف لاکر اس کی رونق میں اضافہ فرمایا اس کے لئے ہم ان کے بے حد مشکور ہیں۔ میمن نگر کو آباد کرنا اب ہم سب کا مشترکہ فرض ہے۔

آج اللہ کے فضل سے سیکٹر 13/A میں "میمن مسجد" کا سنگِ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ انھوں نے ترقیاتی کام میں رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس کام میں بے شمار مشکلات پیش آئیں جن کا ذکر کرنا محال ہے میں صرف اتنا کہوں گی کہ اگر اسی طرح ممبران کا تعاون ہمیں حاصل رہا تو ہم انشاء اللہ سیکٹر 15/A کا ترقیاتی کام بھی بہت جلد مکمل کرلیں گے۔ اور پلاٹ ہولڈروں کو اسی شان و شوکت سے ان کے پلاٹوں کا قبضہ دیں گے۔ میں یقین دلاتی ہوں کہ دوسرے مرحلے میں بھی پلاٹ ہولڈروں کو اعتماد میں لیا جائیگا اور ان کے قیمتی مشوروں اور تجاویز پر عمل کیا جائے گا۔

سوسائٹی کے نائب صدر اور ترقیاتی کام کی کمیٹی کے کنوینئر جناب محمد اقبال اسمٰعیل مانگرول والا نے

CamScanner

کہا کہ گزشتہ دس سال کی مسلسل جدوجہد کے بعد تمام ترقیاتی امور کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ میں اس معاملے میں خوش نصیب ہوں کہ مجھے موجودہ جنرل سیکریٹری جناب یوسف عبداللہ صدر محترمہ عشرت حنیف موتی والا کے علاوہ جناب عبدالستار لعلیا۔ جناب ذکریا اسمٰعیل و دیگر حضرات کا مکمل تعاون حاصل رہا ہے۔

یہ تمام کامیابی ان کی تعمیری سوچ، عمدہ مشوروں اور مفید تجاویز کے سبب ملی ہیں۔ انھوں نے ہر موقع پر میرا ہاتھ بٹایا۔ انھوں نے اس موقع پر سوسائٹی کے کنٹریکٹر میسرز دارالی ایسوسی ایٹس (جنھوں نے سیکٹر 13/A کے ترقیاتی کاموں کو بہت خوش اسلوبی سے انجام دیا) کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں ان کا بہت ممنون ہوں کہ انھوں نے ہر وقت کام کو مکمل کرنے میں اپنی تمام تر پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کیا۔

سوسائٹی کے اعزازی جنرل سیکریٹری جناب یوسف عبداللہ نوی والا نے کہا کہ ہم سیکٹر A/13 کے تمام پلاٹ ہولڈرز کو ان کے پلاٹوں کا قبضہ دے رہے ہیں۔ ترقیاتی کاموں کے آغاز سے پلاٹ ہولڈرز کو قبضہ دینے تک کا تمام کارروائی میں ہم پر بے شمار تنقید بھی ہوئی اور یہ ہر اچھے کام میں کی جاتی ہے۔ یہ ایک روایت بن گئی ہے۔ مگر ہمارا کام آپ کے سامنے ہے اور اب یہ فیصلہ آپ کو کرنا ہے کہ ہم کہاں تک آپ کے اعتماد پر پورے اترے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ تنقید اگر تعمیری ہو تو بہت اچھی بات ہے۔ لیکن ہمارے ساتھ معاملہ اس کے برعکس تھا اس موقع پر انھوں نے ایک شعر بھی پڑھا۔

دیکھا جو تیر کھا کے کمین گاہ کی طرف
اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہوگئی

میمن مسجد، میمن نگر کا نقشہ صدیقی اینڈ نقوی ایسوسی ایٹس نے ڈیزائن کیا ہے۔ جنھیں مدینہ منورہ کی مسجد نبوی کا نقشہ بنانے کا شرف حاصل ہے۔ یہ کمپنی تعمیرات کے حوالے سے ایک اچھی کمپنی شمار ہوتی ہے وقت کی کمی کے باعث اس موقع پر کچھ پلاٹ ہولڈرز کو قبضہ کی دستاویزات مہمان خصوصی کے ہاتھ سے دلائی گئیں۔ جن میں محترمہ حمیدہ اے احمد، جناب ابوبکر قاسم، جناب محمود عبدالغفار، محترمہ حوا بائی حاجی جمعہ، محترمہ حاجرہ عبدالرحمٰن اور جناب عبدالحمید ابا عمر پاریکھ شامل ہیں۔

جلسے کے صدر محترم حاجی محمد حنیف طیب نے خطبۂ صدارت میں کہا کہ آج مجھے دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ میمن نگر بس اپنے گھر تعمیر کرنے سے پہلے اللہ کے گھر کی تعمیر کی بنیاد رکھ رہے ہیں یہ میمن برادری کا طرۂ امتیاز ہے۔

CS CamScanner

موتی والا (صدر) محترم محمد اقبال اسمٰعیل مانگرول والا (نائب صدر) محترم محمد یوسف نوی والا (جنرل سیکریٹری) محترم عبدالستار لیکیا اور محترم ذکریا اسمٰعیل شامل ہیں۔

اس سے پیشتر معزز مہمانِ خصوصی کو قرآن شریف اور تمام معززین کو شال کا تحفہ پیش کیا گیا۔

اس کے ساتھ ہی سوسائٹی کی کمیٹی کے چند معزز ارکان نے آنریری جنرل سیکریٹری جناب یوسف عبداللہ نوی والا کی بے لوث انتھک شبانہ روز کی خدمات کے اعتراف کے طور پر انکو گولڈ میڈل پیش کیا جو معزز مہمان خصوصی نے اپنے ہاتھ سے تالیوں کی گونج میں انکے گلے میں پہنایا۔

آخر میں فنکشن کمیٹی کے کنوینر جناب عبدالستار لیکیا نے کلماتِ تشکر ادا کیے اور اس کے بعد تقریب کا اختتام ہوا نمازِ ظہر کا خصوصی اہتمام کیا گیا تھا۔ اور حافظ محمد ریحان صدیقی قادری کی اقتدار میں نمازِ ظہر ادا کی گئی جس کے لئے جلسہ گاہ سے منسلک مسجد کے پلاٹ پر علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ اور سارا انتظام بشمول وضو خانہ سوسائٹی کے ٹھیکیدار جناب ظفرالحسن وارثی صاحب نے اپنی نگرانی میں کرایا تھا۔ بعد نماز ظہر ظہرانہ (طعام) کا بندوبست کیا گیا تھا۔

اس تقریب کی خصوصیت یہ تھی کہ جلسہ کی مناسبت سے ماہنامہ میمن ٹائمز کا خصوصی اجراء کیا گیا تھا اور روزنامہ پاک سماچار نے خصوصی ضمیمہ شائع کیا تھا۔

سوسائٹی کے تمام ممبران ان کے شکر گزار ہیں۔ اس جلسہ کی کاروائی کی کوریج کے لئے پاکستان ٹیلیویژن ریڈیو پاکستان اور پاکستان کے قومی و علاقائی اخبارات کے عملہ و مدیر صاحبان نے خصوصی شرکت کی۔

جلسہ میں نظم و نسق برقرار رکھنے کے لئے SDM سید محمد حسین صاحب اور علاقہ کے ایس پی صاحب معہ اپنے عملہ کے موجود تھے۔

جلسہ کے انتظامات میں سوسائٹی کے اراکین کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے دیرادل پائن میمن یوتھ آرگنائزیشن کے عبدالرزاق لیکیا اور فاروق عثمان اپنے والنٹیر حضرات کے ساتھ جلسہ کے انتظامات کے لئے موجود تھے۔

سوسائٹی کے اراکین اور معززین کو شہر کے مختلف علاقوں سے جلسہ گاہ تک لانے کے لئے اوکھائی میمن جماعت نے 3 بسیں اور ہالاری میمن جماعت نے ایک بس فراہم کی تھی۔

میمن مسجد، میمن نگر کی تعمیر کے سلسلے میں حاجی عبدالغنی چھاپرہ نے 25 ہزار روپیہ۔ حاجی احمد سیٹھ اٹاوہ نے 25,500/- روپیہ اسمٰعیل گاندھی نے 5000 روپیہ اور کاٹھیاواڑ نصرپور میمن جماعت کے دو عہدیداروں نے مبلغ 2000/- 2 ہزار روپیہ دینے کا اعلان کیا۔

یہ جلسہ سوسائٹی کی تاریخ کا ایک یادگار اور منفرد جلسہ تھا جسے سوسائٹی کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

CamScanner

WELCOME
ALL MEMON WELFARE CO-OP HOUSING SOCIETY LTD KAR.
MEMON NAGAR

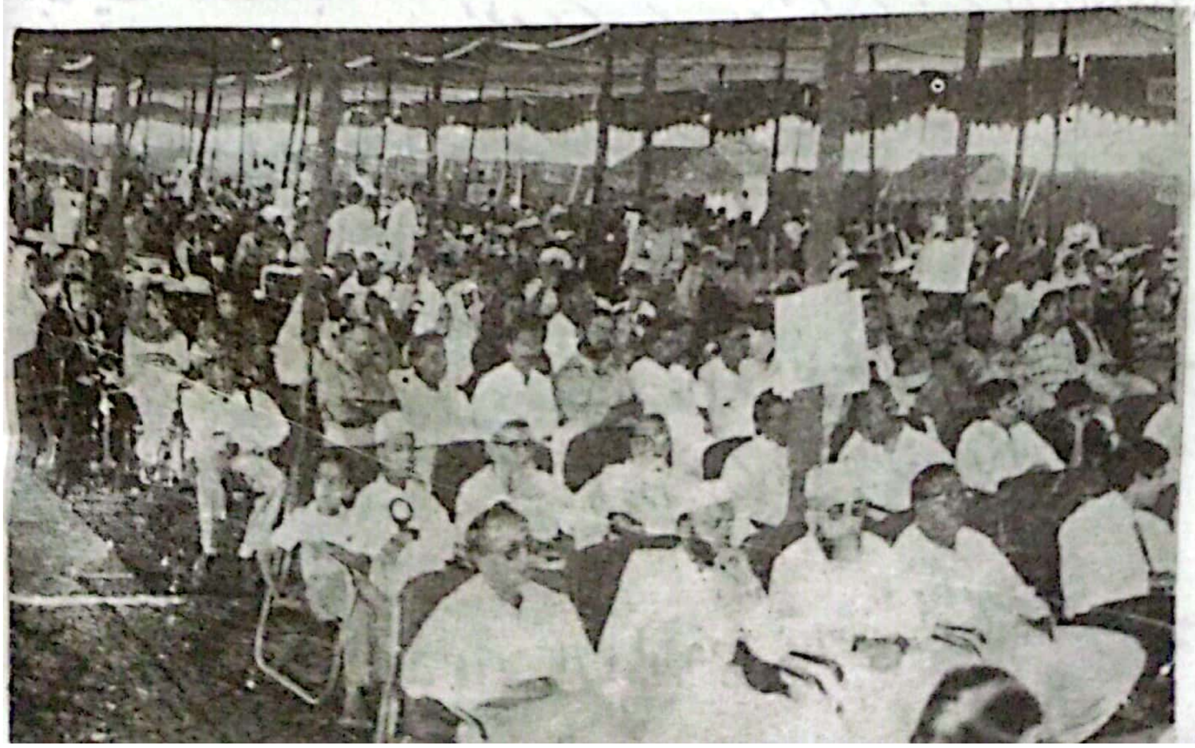

CamScanner

سوسائٹی کے فنکشن منعقدہ ۹ نومبر ۹۲ء کی تصویری جھلکیاں

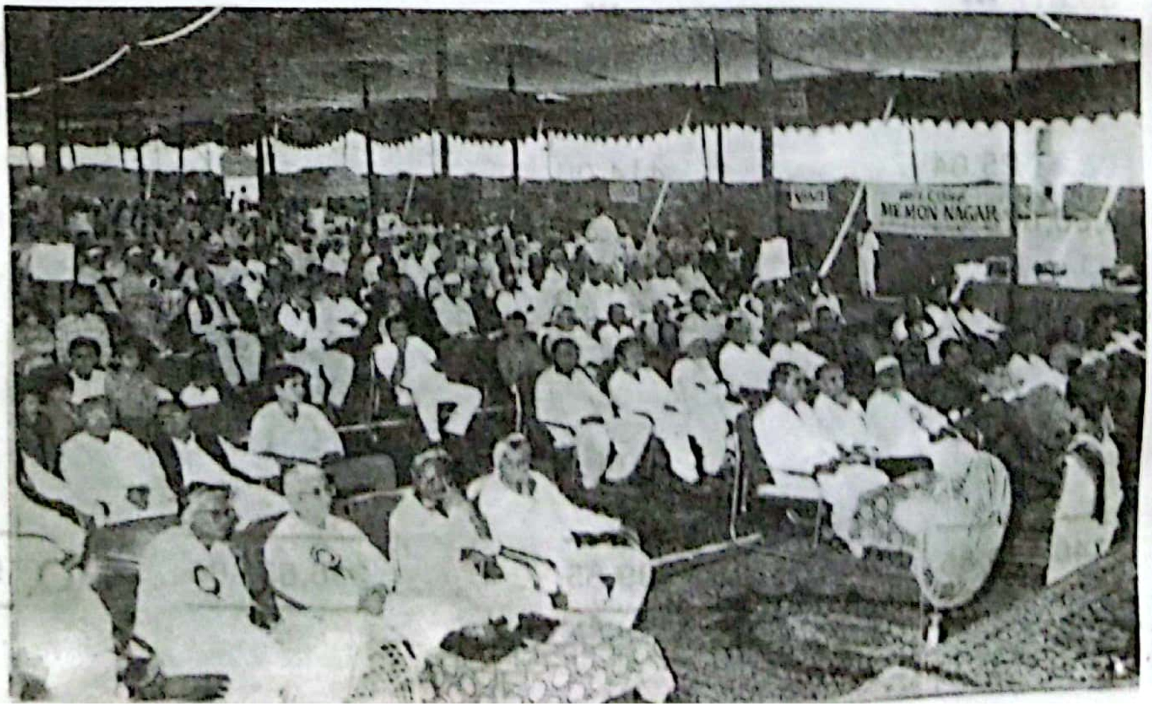

NUTES OF THE ADJOURNED A. G. B. M. OF THE ALL MEMON WELFARE CO-PERATIVE HOUSING SOCIETY LTD. KARACHI. HELD ON FRIDAY, THE 22ND NOVEMBER, 1991, IN GHAUSIA HALL, KARACHI.

The Adjourned Meeting of the General Body was attended by 25 Member who have d the attenance in the Register. Mr. Shamshir Ali, Co-Operative Inspecter was also ent. Meeting started with recitation of Holy Quran by Mr. A. Sattar Bhangda. With the d President (Madam Ishrat Metiwala) in Chair.

Agenda Item No.3-Appreval of Society's Anuual Accounts.

This Ageda item had been taken up in last Friday's Meeting but due to several ctions and questions raised by many plot holders on the accounts, The time left was quate to complete the remaining agenda items and hence; it was decided to adjourn meeting to this Friday, except the Election held on schedule. Discussion on accounts resumed soon after Tilawat-e-Quran Pak. Mr. Siddiq Tabba, Mr. Arif Rehmatwala and r plot holders asked for break-up of serval items in accounts which were provided. eafter Mr. Ali Mohd. Maya asked permission of chair to bring an important account ted matter to the knowledge of the House. Having got permission, he pointed out that th Feb. 89, the then Vice President of Society Mr. Iqbal Ismail Mangrolwala had put ous allegations against the then Office Secretary Mr. Rafiq Noor, of embazzlement of iety funds and other financial irregularities. For instance, cost of 200 bags of cement vided to contractor was charged to the Society's account, while the agreement with the tractor was with labour and material. The Amount of Rs. 13750/- was paid by Mr. Rafiq r, to the Cement Company from Society Account through Chq. and another chq. of h was drawn for amount of Rs. 13000/- in the name of Contracter, and this was mis-used the Office Secretary. Mr. Rafiq Noor had taken plea that amount was utilised for the rest of the Society but he accepted not having taken into confidence any of the M. C. mbers, including office Bearers. Mr Maya also told the House about some other financial gling in the funds of Society's for which, he told, that details could be had from the ciety's record. He informed the House that in 1989, a Legal Notice was issued to Mr. fiq Noor to recover Rs. 93,750/- from him , but todate, no satisfactory reply has been ceived from Mr. Rafiq Noor.

Mr. Maya Informed the House that he was a member of the Sub-Committee headed Mr. Gani Chapra, to investigate into the allegations levelled by Mr. Iqbal Ismail against Rafiq Noor. The Minutes of this Sub-Committee dt.4.6.91, will show that after a thorough d detailed discussion, only Rs. 9867/- was approved to be paid to Rafiq Noor, subject to condition that he gives a satisfactory account of Society's money taken by him in cash Rs. 13750/-

But due to an apparent and prima-facie collusion between some members including A. Ghani Chapra, in a subsequent meeting of this Sub-Committee on 2.7.91 when he(Mr. ya) came to attend the meeting of this Sub-Committee, he was abused and mal-teated Rafiq Noor, and therefore, he was compelled to walk out the meeting although he signed attendance register. With these tactics, Mr. Gani Chapra, was able to absolve Rafiq oor from the entire claimof the Society, and over and above, he approved a handsome ount to be paid to Mr. Rafiq Noor, out of which Rs. 15000/- has recently been paid to m through a cheque.

On the above allegations there was an uproar in the House of Shame, Shame to Rafiq Noor. The President asked Mr. Rafiq Noor to clarify the position. Mr. Rafiq Noor gave some explanation and details of expenditure of Rs.13750/- but it was not acceptable to the House. The House wanted to appoint an Inquiry Committee to enquire thoroughly into the charges of embazzlement levelled against him consisting of community dignitaries and some M. C. members-names given below. The Committee, after conducting full inquiry, will submit its finding/report to the Managing Committee, who will arrange to place the same before the General Body meeting for a final dicision. Follwoing resolution was adoped by the House.

RESOLUTION "IN VIEW OF THE FACT THAT SERIOUS CHARGES OF EMBAZZLEMENT OF SOCIETY FUNDS HAVE BEEN LEVELLED BY THE PLOT HOLDERS AGAINST MR. RAFIQ NOOR, EX. OFFICE SECY. OF THE SOCIETY & PRESENTLY M. C. MEMBER, AND THE EXPLANATION GIVEN BY MR. RAFIQ NOOR BEFORE THIS HOUSE ARE NOT ACCEPTABLE TO THE PLOT HOLDERS THEREFORE, THIS GENERAL BODY MEETING HAS APPOINTED AN "INQUIRY COMMITTEE" TO INVESTIGATE INTO THE CHARGES OF EMBAZZLEMENT AGAINST MR. RAFIQ NOOR. THE INQUIRY COMMITEE SHALL CONSIST OF FOLLOWING FIVE PERSONS TWO OF THEM BEING FROM AMONEST COMMUNITY DIGNITARIES, AND THREE M. C. MEMBERS, WHOSE NAMES ARE GIVEN HEREUNDER :

1. MR. YAHYA GODIL	COMMUNITY DIGNITARY
2. MR. M. SIDDIQ TABBA	PROFNL. ACCOUNTANT & SOCIETY MEMBER
3. MR. M. YOUSUF ABDULLAH	M. C. MEMBER
4. MR. ZAKARIA ISMAIL	M. C. MEMBER
5. MR. ABDUS SATTAR LILYA	M. C. MEMBER

THE INQUIRY COMMITTEE SHALL SUBMIT ITS FINDINGS/REPORT TO THE MANAGING COMMITTEE. THE MANAGING COMMITTEE, AFTER DISCUSSION ON THE REPORT IN ITS MEETING, WILL ARRANGE TO PLACE THE SAME BEFORE THE SPECIAL GENERAL BODY MEETING FOR CONSIDERATION AND ACTION, IF NECESSARY, UNDER THE RELEVANT RULES AND BYELAWS OF THE SOCIETY".

ITEM No.4. Appointment of Auditor for 1991-92. The House approved the appointment of M/S. SANDHU & CO. as Society Auditor, and instructed the Committee to issue appointment letter with the condition that Auditors should depute one of their competent person to attend the AGBM so that accounts related queries of members could be replied and explained properly.

ITEM No.5. The House was informed of result of election for Society President and Committee-men held on 15/11/91, a seperate sheet of Election Result is attached.

ITEM No.6. Resolutions received for placing before the A.G.B.M.

RESOLUTION NO.1. Proposed by Mr. Rafiq Noor and seconded by Mr. Amin Jamal, it related to the construction of Economy Flats on Multi-Building site in Memon Nagar, on No Profit No loss basis.

After some discussion it was considered that there is no need to hurry about this planing, and it could be discussed and decided at appropriate time.

CamScanner

ESOLUTION 0.2 Proposed by Mr. A. Sattar Lilya, and seconded by Mr. Noor Mohammad, reg. appointment or two person (Society members), as Internal Auditors to check Society accounts.

Mr. Iqbal Ismail Objected on some technical grounds as the resolution does not fit within the frame -work of our byelaws. The House agreed to and the resolution was dropped.

ESOLUTION 0.3. Proposed by Mr. Siddiq Yousuf Tabba, and seconded by Haji Arif Rehmat-wala, reg. withdrawal of Demand Notice issued earlier by the Ex. Manage-ment, for 4th and 5th I.D.C. @ Rs. 60/- per sq. yd.

As this resolution was not received by the Committee 14 days earlier as per byelaws, Mr. Iqbal Ismail put his objection before the House, but the house did not approve. The House Insisted on the withdrawal of Demand Notice issued. Thereupon, president (Madam Ishrat Hanif) gave ruling to hold the Demand Notice in abeyance, and it should be considered withdrawn temporarily. She instructed the Committee to issue a fresh circular to all Society members informing them of this decision of the AGBM.

Then, some dignitaries of community spoke to the House. In the end Madam President addressed the House briefly, and thanked all those present.

Then the meeting came to an end with a vote of thanks to the president.

(MRS. ISHRAT HANIF MOTIWALA)
PRESIDENT

جناب حنیف طیّب صاحب ترقیاتی کاموں کا
معائنہ کرتے ہوتے۔

MINUTES OF THE ANNUAL GENERAL BODY MEETING OF THE MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LTD. KARACHI. HELD ON FRIDAY THE 15TH OF NOVEMBER 1991 AT 10:30 A.M. IN THE GHAUSIA HALL, RANCHORE LANE, KARACHI.

Nineteenth Annual General Body Meeting of the Society was held on Friday, the 15th of Nov. 1991 at 10:30 a.m. in the Ghausia Hall, Ranchore Lane, Karachi. The Meeting wa attended by 46 members, and they have signed in the Attendance Register. Mr. Shamshe Ali, Co-Operative Inspector from Dy. Registrar Office, was also present. The meeting wa presided over by Mr. Ali Mohammad Piprani, the President of the Society.

The Meeting Started with the recition of Holy Quran by Mr. A. Sattar Bhangda, an then Agenda was taken item-wise.

ITEM No.1. Minutes of the last A.G.B.M. were read before the House by Mr. Sohail o Society Office, and after replying queries of some members by the Office bearers the Minutes were approved by the House unanimously.

Minutes of the Spl. General Body meeting held on 24th of May, 1991, were also read before the House, and after satisfying a query of Mr. A. Ghaffar Memon, the House approved the Minutes unanimously.

ITEM No.2. The Annual Report on the Activities of Society was read in Gujrati by Mr. Amin Jamal, Hon. Gen. Secy., and it was approved unamimously.

item No.3 Society's audited accounts for 1990-91 were presented before the house by Mr. Maya. An objection was raised by Mr. A. Ghaffar Memon that under Byelaw 36, it is binding/on the Society to cirçulate the accounts alongwith meeting notice 14 days before the meeting, 'andas this has not been done, accounts cannot be discussed and approved in this meeting. Office Bearers assured the House to comply with the rules and byelaws in future. On this assurance the objection was withdrawn. During discussion on accounts, some members especially Mr. Hanif Bombia, Yousuf Abdullah, Gulam Hussain Habib asked questions and details on Development accounts and Eid Milan Expenses. They also proposed to form a 3-member committee to check the Dev. account properly. Due to Shortage of time their proposal could not be voted for approval. However, Mr. Siddiq Tabba's proposal to ban Lunch & dinners in the Society functions, on Society's account, was applauded and the House happily approved this propsal. As the time for Juma Prayers was approaching,some members proposed to adjourne the meeting and the rest items including accounts, except the Item No.5, (Election of President and Committee-men) be discussed in adjourned meeting on next Friday, the 22nd of Nov. 1991. The Election Commissioner after getting the approval of the House announced that Election sould be held today, after Juma Prayers as per schedule, and then adjournment of the Meeting was announced by Management, to next Friday, the 22nd of Nov. 1991, same Place and time.

CamScanner

ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LIMITED

247, SUNNY PLAZA, 2ND FLOOR, HASRAT MOHANI ROAD, NEW CHALLI, KARACHI.

:786(99)AGM-21/1001/92 Karachi. Dated 14th December, 1992

NOTICE FOR 21ST ANNUAL GENERAL BODY MEETING AND ANNUAL GENERAL ELECTION FOR 1992-93

Twenty First (21st) Annual General Body Meeting and Election for the year 1992-93 All Memon Welfare Co-Operative Housing Society Limited, Karachi, Will be held on Friday 29th of January 1993 at 10:30 a.m. at GHAUSIA HALL Ranchorelane, Karachi.

Following Agenda Will be Transacted at the Annual General Body Meeting.

All Plot Holders of the Society are requested to attend the Meeting

GENDA (OO) TILAWAT-E-QURAN

EM NO. 1. To read and confirm the Minutes of the last 20th Annual General Body Meeting of the Society held on 15th November 1991 & 22nd November 1991

EM NO. 2. To approve and confirm the Annual Report of the activites of Managing Committee for the Year 1991-92 ended on 30th June 1992

EM NO. 3. To approve and confirm the Accounts of the Society duly audited by the Chartred Accountant for the year 1991-92, ended on 30th June 1992

EM NO. 4. To appoint Auditor for the Year 1992-1993 and to fix their remunirations.

EM NO. 5. To elect One President and Six Committeemen for 1992-93 as per bye-laws no. 47(a) of the Society.

Retiring president Madam Ishart Hanif Motiwala and Committeemen namely : (1) Mr. Iqbal Ismail Mangrolwala, (2) Mr. Ali Mohammed Naya. (3) Mr. Aziz Suleman. (4) Mr. Rafiq Noor (5) Mr. Gul Mohammed (6) Mr. Ahmed Umer Diwan.

TEM NO.6. Any other matter of which a Notice is given to the Committee not less than 14 days before the annual General Body Meeting.

NOTES :

1. In case the meeting is adjourned for want of Quorum or because of Agenda remain un-Finished, the Adjourned meeting will be held on FRIDAY, the 5th February 1993 at the same time and place.

2. Any member wishing to move any resolution, should submit the resoulution text duly proposed and seconded in the Society Office during Office hours at least 14 days before the Annual General Meeting.

(M. YOUSUF ABDULLAH)
HON. GEN SECRETARY
FOR : ALL MEMON WELFARE CO-OPERATIVE HOUSING SOCIETY LIMITED.

CS CamScanner